سوال

(629) زید اپنے مرتے کے وقت اپنی زوجہ مسماۃ جنت بی بی ویک لڑکی مسماۃ الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید اپنے مرتے کے وقت اپنی زوجہ مسماۃ جنت بی بی ویک لڑکی مسماۃ محی الدین بی نامی چھوڑ گیا۔ بعدمدت جنت بی بی نے لڑکی محی الدین بی کا نکاح کر دیا۔ چند روزے بعد بی محی الدین اپنی ماں کے روبرو انتقال کر گئی۔ اب محی الدین بی کا خاوند جو محی الدین کے باپ کی زندگی میں سے اپنا حق طلب کرتا ہے۔ اب زید کی زندگی میں سے اس کی بی بی اور اس کی بیٹی محی الدین نے اور محی الدین بی کے خاوند کوفی روپیہ کتنا حصہ دینا چاہیے۔ زید کی بیوی اپنے خاوند کی زندگی میں سے مہر کے سوا کتنی زندگی لینا اور بیٹی کو کتنی دینا اور بیٹی کے حصہ میں سے اس کے خاوند کو کیا دینا چاہیے۔ جنت بی بی اپنی بیٹی کا مہر اپنے داماد سے لینے کی مستحق ہے یا نہیں۔ (عبد الغنی سیکرٹری مدرسہ نسواں از مقام گدگ بیج)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زید کے مال سے جنت بی بی کو علاوہ مہر کے آٹھواں حصہ باقی لڑکی کو لڑکے کے حصے میں سے نصف اس کے خاوند کو اگر خاوند کے ذمے مہر ہو تو وہ بھی ملایا جائے گا۔ باقی اس کی والدہ کو ملے گا۔ یعنی فی روپیہ بعد مہر 9 جنت بی بی کو اور 7 لڑکی کے خاوند کو یہ تقسیم کل مال کی ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2 ص 575

محدث فتویٰ